جمعۃ الوداع - حقیقت، اہمیت اور پیغام

یہ تقریر آل انڈیا ریڈیو، کلکتہ نے ۲۵/رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ بمطابق یکم جولائی ۲۰۱۶ء (جمعۃ الوداع) کے موقع پر نشر کیا۔

ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی

آج رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہے جسے عرف عام میں جمعۃ الوداع کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آیئے ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ جمعۃ الوداع کیا ہے، اس کی حقیقت واہمیت کیا ہے اور یہ جمعۃ الوداع ہمیں اور آپ کو کیا پیغام دیتا ہے؟

جہاں تک بات جمعۃ الوداع کی ہے تو بہت سارے لوگ اسے آخری جمعہ بھی کہتے ہیں اور ان کا مقصد اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہ یہ رواں ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ بلا شبہ ایک ہفتہ کے بعد پھر جمعہ آئے گا، ہر ہفتہ جمعہ آئے گا اور زندگی جب تک باقی ہے جمعہ مبارک اپنی تمام تر برکتوں اور فضیلتوں کے ساتھ ہر ہفتہ وارد ہوتا رہے گا۔

اللہ کے رسولؐ نے جمعہ کے دن کو دوسرے دنوں کے مقابلے میں افضل بتایا ہے اور اس دن کی فضیلت واہمیت ہر دور میں مسلمانوں کے یہاں برقرار رہی ہے۔ مسلمان اس دن بطور خاص نہاتے دھوتے، صفائی ستھرائی کا خصوصی اہتمام کرتے اور عمدہ لباس زیب تن کر کے نماز جمعہ کے لیے مسجدوں میں جمع ہوتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے جمعہ کے عنوان سے ایک مکمل سورت قرآن مجید میں نازل فرمائی ہے اور مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ جیسے ہی وہ جمعہ کی نماز کے لئے اذان سنیں، اپنے تمام کام کاج چھوڑ کر اللہ کی عبادت کے لیے مسجدوں کی طرف نکل پڑیں۔ اسی میں ان کے لئے بھلائی وخوبی اور برکت ورحمت ہے۔

یہی جمعہ جب رمضان کے بابرکت مہینے میں وارد ہوتا ہے تو اس کا احترام واہتمام عام دنوں کے مقابلے کچھ زیادہ کیا جاتا ہے۔ وجہ ظاہر ہے کہ مسلمان رمضان میں روزے رکھتے ہیں اور فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی کثرت سے اہتمام کرتے ہیں، لہٰذا رمضان کا جمعہ دیگر مہینوں کے جمعہ کے مقابلے میں زیادہ پُررونق نظر آتا ہے۔ اور پھر جب رمضان کے آخری جمعہ کا دن آتا ہے تو اس دن عام مسلمانوں کا ذوق وشوق پچھلے جمعوں سے بڑھا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ اب یہ اس رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ رمضان کے جمعہ کی جو اضافی فضیلتیں اور برکتیں ہیں وہ اس جمعہ کے بعد مستقبل قریب میں نہیں مل سکیں گی۔ اسی لئے ادنیٰ واعلیٰ ہر ایک کی یہ خواہش وکوشش ہوتی ہے کہ وہ اس جمعہ کے اندر موجود برکت وفضیلت سے پوری طرح مستفید ومستفیض ہو اور وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو آج زیادہ سے زیادہ ثواب کمانے والے شمار کئے جائیں گے۔

پھر وہ مسلمان جو رمضان کے ہر دن میں زیادہ نیکیاں کمانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں وہ اس آخری جمعہ کے دن بھی زیادہ نیکیاں کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ بہترین انداز میں تیار ہوتے ہیں بلکہ بہت سارے لوگ نئے کپڑے بھی پہنتے ہیں۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں مسلمانوں کو یہ حکم بھی دیا ہے کہ جب وہ مسجد کی طرف جائیں تو اچھے کپڑے پہن کر اور سج سنور کر جائیں کہ اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں حاضری کے لئے جا رہے ہیں۔ پھر جب وہ نماز جمعہ سے فارغ ہو جاتے ہیں تو عام دنوں کے مقابلے زیادہ صدقات وخیرات کرتے ہیں اور جن لوگوں نے اب تک صدقۂ فطر نہیں نکالا ہے وہ چاہتے ہیں کہ آج کے اس بابرکت دن میں وہ یہ نیک کام بھی انجام دے دیں۔ اس کے علاوہ بھی جس سے جو بن پڑتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ اچھے اعمال انجام دینے کی کوشش کرتا ہے۔

جمعہ دراصل جمع ہونے کا دن ہے اور ایک ساتھ جمع ہو کر جماعت سے اللہ کی رضا وخوشنودی کی خاطر دو رکعت نماز ادا کرنے کا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی بہت اہمیت بیان فرمائی ہے کیوں کہ اللہ کے نزدیک مسلمانوں کا یکجا اور جمع ہونا نہایت اہم ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں میں اجتماعیت ہو۔ اللہ کے رسولؐ نے ان مسلمانوں کو پسند نہیں فرمایا ہے جو معاشرے سے کٹ کر اور سب سے الگ تھلگ ہو کر رہنا چاہتے ہوں۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو اتحاد و یگانگت کی تعلیم دیتا ہے اور ان کو حکم دیتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مسائل میں دلچسپی لیں اور ایک دوسرے کا دکھ درد بانٹیں۔ اگر کوئی آدمی کمزور ہے تو دوسرے لوگ اس کی مدد کریں۔ کوئی غریب ہے تو مالدار لوگ اس کی مالی امداد کریں۔ کوئی بھوکا ہے تو اس کو کھانا کھلایا جائے۔ کوئی بیمار ہے تو اس کا علاج کروایا جائے۔ یہاں تک کہ اس آدمی کو بُرا آدمی قرار دیا گیا جو خود تو پیٹ بھر کر کھا کر سو جائے اور اس کا پڑوسی (خواہ وہ کوئی بھی ہو) بھوکا سوئے۔

اس لحاظ سے بھی جمعہ کا اجتماع نہایت اہمیتوں کا حامل ہے جہاں ہر طرح کے لوگ مسجدوں میں جمع ہوتے ہیں اور نہ صرف نماز ادا کرتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے احوال سے واقفیت بھی حاصل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز جمعہ کو اسلام میں بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور اس کی حاضری وعبادت کو بہت قیمتی اور اہم قرار دیا گیا ہے۔ پھر یہ جمعہ جب رمضان میں آتا ہے تو مزید اہم ہو جاتا ہے اور جب یہ آخری جمعہ ہوتا ہے تو بلاشبہ متعدد وجوہات کے سبب اس کی اہمیت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

جب مسلمان جمعہ کی نماز میں حاضر ہوتے ہیں تو اللہ کی بے شمار نعمتوں پر اس کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں اور جمعۃ الوداع کے دن بطور خاص رمضان جیسی عظیم الشان نعمت خداوندی کا شکر ادا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو رمضان جیسے مبارک مہینے سے نوازا۔ یہ اس ماہ مقدس کی برکت ہی تو تھی کہ کمزور سے کمزور قسم کا مسلمان بھی اس مہینے میں عبادتوں کی طرف متوجہ رہا اور چھوٹے بڑے گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ذریعہ اپنے کمزور اور گناہگار بندوں کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اپنے آپ کو شیطان کی شرارتوں سے محفوظ رکھیں اور اللہ رحمٰن ورحیم کی محبتوں اور عنایتوں کے قریب آ جائیں۔

رمضان المبارک کتنا اہم مہینہ ہے اس کا اندازہ اس فرمان نبویؐ سے لگایا جا سکتا ہے جس میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ ایک بندہ اگر اس مہینے کا حق کما حقہ ادا کر دیتا ہے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور وہ جنت میں اپنے لیے ایک خوبصورت ٹھکانا بنا لیتا ہے۔ مسلمان جمعۃ الوداع کے دن اللہ کی اس عظیم نعمت کا شکریہ ادا کرتے ہیں نیز جو چند روز اس ماہ مقدس کے باقی رہ گئے ہیں ان کو بہترین

انداز میں گزارنے کی اپنے رب سے توفیق مانگتے ہیں۔

جمعۃ الوداع کی ایک اہم ترین فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ وہ جمعہ ہے جو رمضان کے آخری عشرے میں ہوتا ہے اور رمضان کا آخری عشرہ لیلۃ القدر کی برکتوں سے بھرا ہوا عشرہ ہے۔ یہی وہ عشرہ ہے جس میں ہمارے نبیؐ نے باقاعدگی سے اعتکاف کی عبادت ادا کی۔ ہر سال رمضان کے اس عشرے میں لاکھوں کروڑوں لوگ اعتکاف میں بیٹھتے ہیں اور پوری دنیا سے کٹ کر صرف اور صرف اللہ جل سبحانہ کی رحمت ومحبت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

رمضان المبارک کی ساری فضیلتیں قرآن مجید کے نزول کی وجہ سے ہیں۔ پھر اس قرآن کا نزول جس شب کو ہوا اللہ تعالیٰ نے اسے لیلۃ القدر فرما کر اسے نہایت اہمیتوں والی رات قرار دیا اور فرمایا کہ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جمعۃ الوداع اپنے شروع سے اخیر تک لیلۃ القدر کی برکت وفضیلت سے بھی گھرا ہوتا ہے اس لیے بھی اس کی اہمیت دوسرے جمعوں سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے اور اس لیے ہر مسلمان یہ خواہش رکھتا ہے کہ آج کے دن وہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں بٹورنے کی کوشش کرے اور اس طرح وہ اپنا شمار ان لوگوں میں کروالے جن کو ان کا رب اپنی رضامندی وخوشنودی کی سرٹیفکٹ عطا فرمائے گا اور وہ اس دنیا سے کامیاب وبامراد ہو کر اپنے رب کی رحمتوں کی طرف روانہ ہوں گے۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس جمعۃ الوداع کا پیغام کیا ہے۔ تو اس جمعۃ الوداع کا پیغام وہی ہے جو روزہ اور رمضان کا پیغام ہے، تراویح اور قرآن کریم کا پیغام ہے۔ جمعۃ الوداع کا پیغام یہی ہے کہ انسان اپنی زندگی کو غفلت میں گزارنے کے بجائے اللہ جل شانہ کی اطاعت وعبادت میں گزارے۔ یہ زندگی امتحان کے لیے ہے اسے امتحان سمجھ کر گزارے اور ہر قدم پر اپنے دشمن شیطان کو شکست دے کر اپنے رب کے نیک بندوں میں اپنا نام لکھوالے۔

اس جمعۃ الوداع کا ایک بڑا پیغام یہ بھی ہے کہ جس سرعت کے ساتھ رمضان کا یہ مبارک مہینہ اپنے اختتام کو پہنچ گیا ہے تمہاری زندگی بھی اسی تیزی کے ساتھ ختم ہونے والی ہے۔ پتہ نہیں کون سا جمعہ تمہاری زندگی کا آخری جمعہ بن جائے اس لئے اب اور دیر مت کرو، اپنے رب کے قریب آجاؤ اور اپنے مہربان خدا کی محبتوں کے سایے میں اپنی جگہ بنالو۔ یہی اصل زندگی ہے، یہی اصل کامیابی ہے۔